Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN
2. Designation: Associate Professor
3. Department/College: Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad,
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : P.G
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone :
   M.A. II Sem - Paper 5th
7. Title/Heading of e-content : 'IBLEES KI MAJLISE SHOURA'
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:

11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020/7/4 12:02

ابلیس کی مجلس شوریٰ

"ابلیس کی مجلس شوریٰ" اقبال کے آخری دنوں کی تخلیق ہے - ارمغان حجاز میں شامل یہ طویل نظم ۱۹۳۶ء میں لکھی گئی - عالم اسلام کے تئیں دشمنان اسلام کے شیطانی رویے کو اقبال نے اپنی اس نظم میں تمثیلی پیرائے میں پیش کیا ہے -

نظم میں ایک مجلس کا ذکر ہے جس میں ابلیس اپنے مشیروں کے ساتھ ابلیسی نظام کو در پیش خطرات اور اس سے نجات پانے کی تدابیر پر غور و خوض کر رہا ہے - افتتاحی خطبے میں صدر مجلس ابلیس مختصراً اپنے کارناموں کا فخریہ اعلان کرتا ہے کہ کس طرح اس نے شہنشاہیت اور سرمایہ داری کو فروغ دیا اور مزدوروں اور غریبوں کو بے عملی اور تقدیر پرستی کی جانب مائل کیا - آج پوری دنیا تباہی و بربادی کے در پے ہے - آج اس کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو گیا -

اس کے بعد مختلف مشیران ابلیس اپنی آرا پیش کرتے ہیں اور ابلیس کے کارناموں کو داد دیتے ہیں کہ جس کی بدولت "کند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغ بے نیام" — اور — "ہے جہاد اس دور میں مرد مسلماں پر حرام" جمہوریت سے ابلیسی نظام کو لاحق خطرے کا ذکر ہوتا ہے تو یہ کہا جاتا ہے کہ ؎

تو نے کیا دیکھا نہیں مغرب کا جمہوری نظام
چہرہ روشن، اندروں چنگیز سے تاریک تر

گویا جمہوری نظام سے ابلیسی نظام کو کوئی خطرہ نہیں ہے - اس کے بعد ایک مشیر جب مارکس نظریے سے ابلیسی نظام کے درہم برہم ہونے کا خدشہ ظاہر کرتا ہے تو ابلیس انھیں اطمینان دلاتا ہے کہ اشتراکیوں سے خوف زدہ ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ہے کیونکہ [illegible]

REDMI NOTE 7 PRO
AI DUAL CAMERA
2020/7/4 12:03

شکل میں ہے ؎

کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد
یہ پریشاں روزگار، آشفتہ مغز، آشفتہ مو

ابلیس آگے کہتا ہے کہ اگر ہمیں خطرہ ہے تو صرف ملت اسلامیہ سے ہے کیونکہ یہ جس نظام کی بات کرتے ہیں وہ ہمارے نظام کے لیے موت کا اعلان ہوگی۔ وہ اس قوم کے اندر پوشیدہ جذبے اور عزم و ہمت سے اپنے مشیروں کو خبردار کرتا ہے کہ کسی دن یہ دبی چنگاری شعلہ بن سکتی ہے ؎

ہے اگر مجھ کو خطر کوئی تو اس امت سے ہے
جس کی خاکستر میں ہے اب تک شرارِ آرزو

لیکن پھر وہ مسلمانوں میں اتحاد کی کمی، راہ راست سے بھٹک جانے اور قرآن کی تعلیمات کو بھلا دینے پر قدرے اطمینان کا اظہار کرتا ہے۔ اور اپنے مشیروں کو ملت اسلامیہ کے خواب کو شرمندۂ تعبیر نہ ہونے دینے کی تلقین کرتا ہے۔

اس طرح فنی نقطۂ نظر سے یہ نظم اقبال کی بہترین نظموں میں سے ایک ہے فکر و فن کی پختگی ہر شعر سے عیاں ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College,
Aurangabad

Course: M.A. II Sem, Paper-5th

Title/Heading of E-Content: 'IBLEES KI MAJLISE SHOURA'

Whats app No. 9431632576